3

4408CH03

پَرندوں کی دنیا

ہمارے ملک میں چھوٹے بڑے، رنگ برنگے پَرندے پائے جاتے ہیں۔کسی کی آواز سُریلی ہے، کسی کی کَرخت۔کچھ پَرندے آسمان میں بہت اونچائی تک اُڑ سکتے ہیں جیسے عُقاب، چیل اور کبوتر وغیرہ۔کچھ پَرندے معمولی اونچائی تک اُڑتے ہیں جیسے طوطا، مَینا، لیکن زیادہ تر پَرندے زمین پر ہی رہتے ہیں۔بعض پَرندے پانی میں بڑے مزے سے تیرتے ہیں جیسے بطّخ اور مُرغابی۔آیئے اب ہم ہندوستان کے خاص خاص پَرندوں کے بارے میں آپ کو بتائیں۔

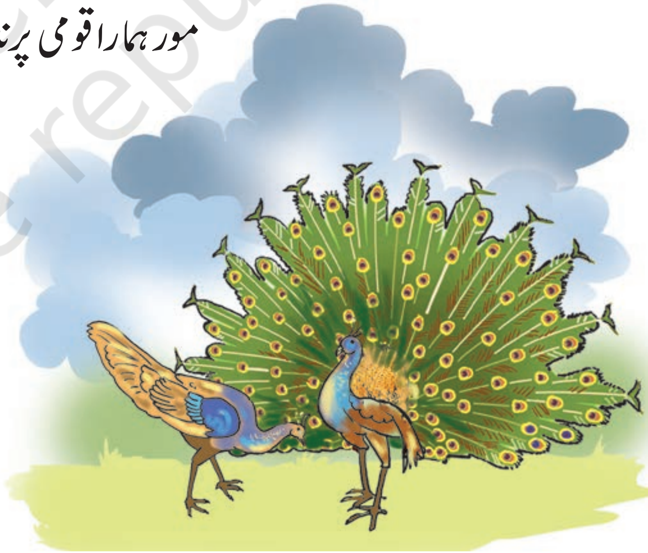

مور ہمارا قومی پرندہ ہے۔مور عام طور پر چار فٹ لمبا ہوتا ہے۔اس کی گردن لمبی اور چھاتی کا رنگ گہرا اور چمکیلا نیلا ہوتا ہے۔بادلوں کو دیکھ کر جب مور اپنے پنکھ پھیلا کر خوشی سے ناچنے لگتا ہے تو وہ منظر دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ہندوستان کے علاوہ یہ لنکا اور افریقہ میں بھی پایا جاتا ہے، جو سفید رنگ کا بھی ہوتا ہے۔

طوطا مَینا کو لوگ شوق سے پالتے ہیں۔یہ دونوں پرندے بولنا بھی سیکھ لیتے ہیں اور جملے کے جملے رٹ لیتے ہیں۔پھر اِس صَفائی سے بولتے ہیں کہ حیرت ہوتی ہے۔طوطا زیادہ تر ہرے رنگ کا ہوتا ہے۔مَینا کا رنگ

2019-20

© NCERT not to be republished

کالا اور اس کی چونچ پیلی ہوتی ہے۔ طوطے کے بارے میں یہ بات مشہور ہے کہ اُسے چاہے کتنی ہی محبّت سے رکھو، ایک بار پنجرے سے نکل جانے کے بعد وہ کبھی لوٹ کر نہیں آتا۔ اسی لیے بے مروّت لوگوں کو ’’طوطا چشم‘‘ کہا جاتا ہے۔ ’’طوطے کی طرح آنکھیں پھیر لینے‘‘ کا محاورہ بھی اِسی سے بنا ہے۔

کبوتر کے لیے طوطے سے الگ بات کہی جاتی ہے، یہ لَوٹ کر ضرور آتا ہے۔ کبوتر کو امن کی نشانی سمجھا جاتا ہے۔ کبوتر کئی رنگ اور نسل کے ہوتے ہیں۔ کبوتر اُن پرندوں میں سے ہیں جو عموماً جھنڈ میں رہتے ہیں۔ اِن کی آواز غُٹرغوں، غُٹرغوں کی طرح سنائی دیتی ہے۔ پُرانے زمانے میں کبوتر سے ایک جگہ سے دوسری جگہ پیغام پہنچانے کا کام بھی لیا جاتا تھا۔

مُرغے اور مُرغیاں بھی لوگ گھروں میں پالتے ہیں۔ مرغا صبح سویرے بانگ دیتا ہے اور صبح سویرے ہمیں جگاتا ہے۔

چکور ایک خوب صورت اور سُریلی آواز والا پرندہ ہے جو نیپال، پنجاب اور افغانستان کے پہاڑی جنگلوں میں پایا جاتا ہے۔ اس کے بارے میں یہ مشہور ہے کہ یہ چاند کا اتنا عاشق ہوتا ہے کہ ٹکٹکی باندھے چاند کو ہی دیکھتا رہتا ہے۔

بگلا، سارس اور ہنس لگ بھگ ایک ہی طرح کے پرندے ہیں لیکن ان کی عادتیں الگ الگ ہیں۔ بگلے کی ٹانگیں، چونچ اور گردن لمبی

© NCERT not to be republished

ہوتی ہے لیکن دُم چھوٹی ہوتی ہے۔ ''بگلا بھگت'' نام سے کہاوت بھی بن گئی ہے، کیونکہ یہ ظاہری طور پر سیدھا سادا دکھائی دیتا ہے لیکن اصل میں یہ مچھلی کی تاک میں کھڑا رہتا ہے۔ سارس بھی سفید رنگ کا ہوتا ہے لیکن اس کے اوپری حصّے میں لالی چمکتی رہتی ہے۔ اُڑنے سے پہلے اُسے بھی ہوائی جہاز کی طرح زمین پر دوڑنا پڑتا ہے۔ ہنس بھی سفید رنگ کا خوب صورت پرندہ ہے، جو ہمیشہ جوڑے کے ساتھ تالاب میں رہتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ موتی چُگتا ہے۔

کوّا اور کوئل دونوں کالے ہوتے ہیں۔ کوّا چالاکی کے لیے اور کوئل اپنی میٹھی آواز کے لیے مشہور ہے۔ جب آم کے درخت پر بور آتا ہے تب کوئل کی کوُ کوُ سنائی دیتی ہے۔ کوّا بڑا ہوتا ہے اور کوئل چھوٹی ہوتی ہے۔

پرندے ہمارے لیے بہت فائدے مند ہیں۔ قدرت نے ان کا جسم ایسا بنایا ہے جس سے وہ آسانی سے اُڑ سکتے ہیں۔ یہ چھوٹے چھوٹے کیڑے مکوڑے کھا کر فصل کی حفاظت کرتے ہیں۔ کچھ پرندے مَرے ہوئے جانوروں کا گوشت کھا کر ہوَا کو گندہ ہونے سے بچاتے ہیں، ان میں گدھ سب سے اہم ہے۔ گدھ کی عمر بہت طویل ہوتی ہے۔ اب اُس کی نسل ختم ہوتی جا رہی ہے۔

پرندے عموماً گھونسلوں میں رہتے ہیں۔ یہ اپنا گھونسلہ بنانے میں بہت محنت کرتے ہیں۔ بعض چڑیاں تو اتنا خوب صورت گھونسلہ بناتی ہیں کہ دیکھ کر

© NCERT not to be republished

تعجّب ہوتا ہے۔ گھونسلے کا ایک ایک تِنکا ایسی ہوشیاری سے پرُویا ہوا ہوتا ہے جیسے کسی کاریگر نے بنایا ہے۔ ان میں سب سے زیادہ کاری گری سے بنایا ہوا گھونسلہ ''بَیَا'' کا ہوتا ہے جو بہت چھوٹا پرندہ ہوتا ہے۔ ایک درخت پر طرح طرح کے پرندے ہوتے ہیں، سب کے گھونسلے الگ الگ طرح کے ہوتے ہیں۔ بعض پرندوں کا گھونسلہ ٹوکری کی طرح ہوتا ہے۔ ایسے بھی پرندے ہیں جو اپنی لمبی چونچ سے درخت کے تنے میں سوراخ کرکے اپنا گھر بناتے ہیں۔

بچّو! ذرا سوچو اِن خوبصورت پرندوں کے بغیر دنیا کیسی لگتی۔ ناچتا مور، کوکتی کوئل، بولتے طوطا مینا، پانی میں تیرتی بطخیں،

ہَوا میں اونچے اُڑتے کبوتر اور چہکتی چڑیا دیکھ کر کتنا لطف آتا ہے۔ پَرندے ہمارے ماحول کو بھی خوش گوار بناتے ہیں۔ اگر پرندے نہ ہوتے تو شاید دنیا ایسی حسین اور خوب صورت نہ ہوتی۔ ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم پرندوں کی حفاظت کریں۔

© NCERT not to be republished

مشق

لفظ اور معنی

کُرخت : سخت، کھردری، بھدی

عُقاب : ایک بڑا پرندہ

مُرغابی : پانی میں رہنے والا پرندہ

بے مروّت : وہ شخص جس کو کسی کا پاس اور لحاظ نہ ہو

طوطا چشم : بے مروّت، بے وفا

آنکھیں پھیر لینا (محاورہ) : بے مروّت ہونا

ٹکٹکی باندھنا (محاورہ) : پلکیں جھپکائے بغیر لگاتار دیکھتے رہنا

بانگ : آواز

بگلا بھگت : باہر سے اچّھا، اندر سے بُرا، مکّار

موتی چگنا : موتی کھانا

کاری گری : دست کاری، ہنرمندی

لُطف : مزہ

خوش گوار : اچھا لگنے والا

نسل : خاندان، قبیلہ

© NCERT not to be republished

غور کیجیے:

- ہماری دنیا جانوروں سے بھری پڑی ہے۔ زمین پر رینگنے والے، پانی میں تیرنے والے اور ہَوا میں اڑنے والے بے شمار پرندے ہیں۔ جو دنیا کو خوب صورت بناتے ہیں اور اس کے ماحول کو گندگی سے بچانے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔ ماحول کے ایک معنیٰ سماج اور گھر باہر کے وہ حالات ہیں جن میں انسان رہتا ہے۔ لیکن اِس سبق میں یہ لفظ ماحولیات کے معنیٰ میں استعمال ہوا ہے۔ ماحولیات ہَوا، پانی اور زمین کو صاف ستھرا رکھنے کی کوشش ہے۔ پَرندے اِس کوشش میں ہمارا ساتھ دے کر ماحول کو صاف ستھرا رکھتے ہیں۔
- اِس سبق میں مختلف پَرندوں اور ان کی کچھ عادتوں کا ذکر ہے، دنیا میں ان کے علاوہ بہت سے پَرندے ہیں۔ آپ پَرندوں کی فہرست بنا سکتے ہیں اور ان کی خوبیاں بھی بتا سکتے ہیں۔ ایسا نہیں کہ سارے پَرندے صرف فائدہ ہی پہنچاتے ہوں۔ اُن سے نقصان بھی پہنچتا ہے۔ کھیت کے کھیت برباد کر دیتے ہیں۔ باغوں میں جاتے ہیں تو سارے پھل کتر ڈالتے ہیں۔ مگر ان کے فائدے بہر حال زیادہ ہیں۔

سوچیے، بتایئے اور لکھیے:

1۔ ہندوستان میں پائے جانے والے دس پرندوں کے نام لکھیے۔
2۔ ہمارا قومی پرندہ کون سا ہے؟ اس کا نام لکھیے۔
3۔ بے مروّت انسان کی مثال کس پرندے سے دی جاتی ہے؟
4۔ وہ کون سا پرندہ ہے جو چاند کا عاشق کہلاتا ہے؟
5۔ آسمان میں اونچا اڑنے والے پرندوں کے نام لکھیے۔

© NCERT not to be republished

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کی مدد سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

امن   قومی   اونچائی   شوق   کاری گری   آسمان

1۔ کچھ پرندے .... میں بہت ....تک اُڑ سکتے ہیں۔

2۔ ’مور‘ ہمارا..........پرندہ ہے۔

3۔ طوطا مینا کو لوگ .... سے پالتے ہیں۔

4۔ ’کبوتر‘ کو ....کی نشانی سمجھا جاتا ہے۔

5۔ سب سے زیادہ..............سے بنایا ہوا گھونسلہ بَیا کا ہوتا ہے۔

نیچے دی گئی تصویروں کو غور سے دیکھیے:

© NCERT not to be republished

اوپر دی گئی تصویروں سے ’نر‘ اور ’مادہ‘ کا پتا چلتا ہے، ’نر‘ کو ’مذکّر‘ اور ’مادہ‘ کو ’مونّث‘ کہتے ہیں۔ بے جان چیزیں بھی مذکّر اور مونّث بولی جاتی ہیں، یہاں ملک، عقاب، پرندہ، رنگ، پنجرہ ’مذکر‘ ہیں اور سریلی، زمین، چونچ، آنکھ، مچھلی ’مونث‘ ہیں۔

• نیچے دی گئی پنجرے کی تصویر سے 'مذکّر' اور مچھلی کی تصویر سے 'مونّث' ظاہر ہوتے ہیں۔ باکس میں دیے گئے لفظوں کو چن کر صحیح خانوں کے مطابق لکھیے :

دُم	چمکیلا	صورت	پانی	کرخت	آسمان	آواز	
پہاڑ	نسل	جنگل	فصل	منظر	کوئل	بادل	

نیچے لکھے ہوئے جوابات کے لیے مناسب سوالات بنائیے :

سوال : ....

جواب : ہمارے ملک میں چھوٹے بڑے، رنگ برنگے پرندے پائے جاتے ہیں۔

سوال : ....

جواب : عُقاب، چیل اور کبوتر زیادہ اونچے اڑنے والے پرندے ہیں۔

سوال : ....

جواب : ہمارا قومی پرندہ 'مور' ہے۔

سوال : ....

جواب: طوطا مینا کو لوگ شوق سے پالتے ہیں۔

سوال : ....

جواب : بگلا، مُرغابی اور بطخ وغیرہ پانی میں رہنے والے پرندے ہیں۔

© NCERT not to be republished

'الف' اور 'ب' کے حصّوں کو ملا کر صحیح جملے بنایئے اور نیچے خالی جگہوں میں لکھیے :

(الف)	(ب)
بعض پرندے پانی میں بڑے مزے	دوسری جگہ پیغام پہنچانے کا کام بھی لیا جاتا تھا۔
طوطا مینا اس صفائی سے بولتے	وہ کبھی لَوٹ کر نہیں آتا۔
ایک بار پنجرے سے نکل جانے کے بعد	سے تیرتے ہیں جیسے بطخ اور مُرغابی۔
پُرانے زمانے میں کبوتر سے ایک جگہ سے	ہیں کہ حیرت ہوتی ہے۔

- ....
- ....
- ....
- ....

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو ان کے صحیح خانے میں لکھیے :

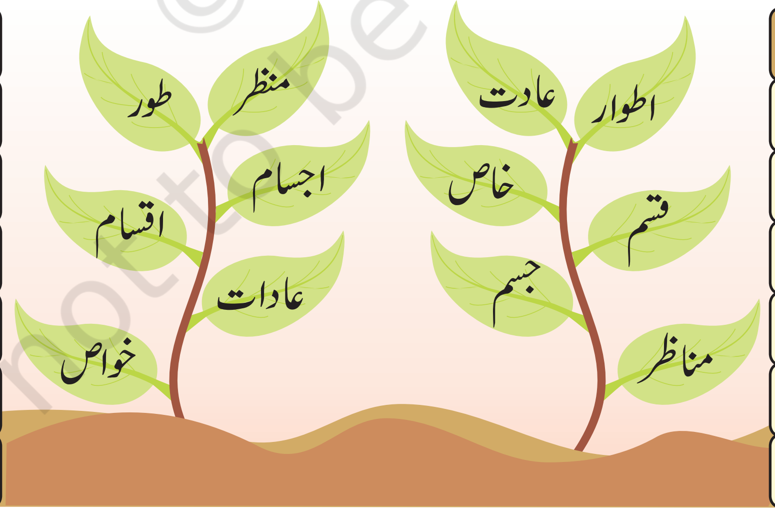

واحد	جمع

© NCERT not to be republished

2019-20

9 سبق کے مطابق تصویروں کو دیکھ کر اُن سے متعلق جوڑ ملائیے:

امن کی نشانی سمجھا جاتا ہے۔

ہمارا قومی پرندہ ہے۔

جسے لوگ شوق سے پالتے ہیں۔

اپنی چالاکی کے لیے مشہور ہے۔

میٹھی بولی کے لیے جانی جاتی ہے۔

بانگ دے کر جگاتا ہے۔

© NCERT not to be republished

دیے گئے اشارے کے مطابق مُحاوروں کے معنی کی نشاندہی کیجیے:

مُحاورے	معنی
ٹکٹکی باندھنا	بہت غصّہ میں ہونا
طوطا چشم ہونا	بہت شور کرنا
پانی پانی ہونا	اپنی ہی بات کہے جانا
آپے سے باہر ہونا	بہت کم ہونا
آسمان سر پر اُٹھانا	بہت شرمندہ ہونا
اپنا راگ الاپنا	بے مروّت ہونا
آٹے میں نمک ہونا	پلک جھپکائے بغیر دیکھنا

اِن لفظوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے:

کرخت　　عُقاب　　مُرغابی　　بطّخ　　عاشق

© NCERT not to be republished